اس کے لیے بھی قانونًا وہی سزا مقرر ہونی چاہیئے۔ تاکہ شانِ توحید و رسالت اور تحفظ وحدتِ امت محفوظ رہیں۔

مولانا محمد صادق مغل، ناظم مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیری راولپنڈی پاکستان

گناہوں کا یہ بوجھ کون اٹھائے گا

مولانا کوثر نیازی صاحب کا ایک مضمون روزنامہ جنگ کراچی میں ۱۴- ۱۶- ۱۷ جولائی " دیارِ حبیب کی حاضری " کے عنوان شائع ہوا ہے موصوف حکومتِ پاکستان کے حج وفد کے ارکان میں سے تھے انہوں نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے ان میں سے چند باتیں یہاں لکھ رہا ہوں :-

۱۔ پاکستان ہاؤس بیت اللہ شریف سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے حرم کی اذان اور امام صاحب کی قرأت یہاں صاف سنائی دیتی ہے سو فجر کی اذان کے ساتھ بیدار ہوگیا اور اپنے ہی کمرہ میں امام حرم کی قرأت سُن سُن کر ان ہی کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ حالانکہ کسی بھی فقہ میں اس طرح نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس طرح تو نماز ہوتی ہی نہیں ہے۔ المعین ٹرسٹ کی کتاب " مسائل و معلومات حج و عمرہ " میں اس کا تفصیل سے بیان ہے اس لیے کہ بعض ناواقف لوگ میدانِ عرفات میں اپنے خیمہ میں مسجد نمرہ کے امام کی قرأت سن سن کر ان کی اقتدا میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اخبار میں مولانا کا اس طرح نماز پڑھنے کے مطالعہ کے بعد عوام بھی حرمین شریفین میں اپنے کمروں میں اور عرفات میں اپنے اپنے خیموں میں امام صاحب کی قرأت سُن سُن کر ان کی اقتدا میں نماز پڑھنا شروع کر دیں گے یہی نہیں بلکہ پاکستان میں مسجد جانے کے بجائے، مسجد کے امام کی قرأت سُن سُن کر ان کی اقتدا میں اپنے گھروں میں نماز پڑھنے کا سلسلہ شروع ہو جائیگا۔

۲۔ طوافِ زیارت کے بعد مدینہ منورہ روانگی کا ذکر ہے لیکن اس کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ طوافِ وداع بھی کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی نہیں کیا، غالبًا اس لیے کہ شروع مضمون میں یہ بھی لکھا ہے کہ " عرب مسلمان خاصے لبرل ہیں صرف وقوفِ عرفات کو حج قرار دیتے ہیں اور بس، مولانا کو غالبًا یہ نہیں معلوم ہے کہ وقوفِ عرفات کو حج اس لیے قرار دیا جاتا ہے کہ یہ صرف ۹ ، ذی الحج ہی کو ادا ہو سکتا ہے، ۹ ، ذی الحج گزر گئی تو حج کا وقت بھی گزر گیا۔ دوسرے ارکان تاخیر کے ساتھ ادا کیے جا سکتے ہیں لیکن اگر یہ تاخیر عذرِ شرعی کی وجہ سے نہ ہو تو جزا لازم ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ گناہ بھی ہوگا۔ یہ معنی ہیں واجبات چھوڑ دینے کے۔ یہاں خیال رہے کہ حنفی، شافعی، حنبلی تینوں کے یہاں طوافِ وداع واجب ہے۔ اگر حکومت کے حج وفد کے ارکان اس طرح اپنے حج کی داستان بیان کریں گے تو عوام کے حج کرنے کا طریقہ کیا ہوگا۔ اگلے سال حج کا ارادہ کرنے والے بہت سے لوگوں نے مولانا کی یہ باتیں اخبار میں پڑھی ہوں گی۔ حج کرنے کا طریقہ اور خاص کر گھر بیٹھے باجماعت نماز پڑھنے کا آسان طریقہ بھی ذہن نشین کر لیا ہوگا یہ لوگ کس کی پیروی کریں گے جو اس طرح گمراہ کرنے کا عذاب کس کے سر پہ ہوگا؟ (محمد معین الدین احمد عفی عنہ، صدر المعین ٹرسٹ)